دربار پیر ہرا پر خبریں انسپکشن ٹیم کا چھاپہ

اولاد کیلئے خواتین کی مزار ہراسائیں پر حاضری اور دریائے جہلم میں برہنہ غسل

جہلم کے کنارے مجسٹریٹ کالونی میں مزار قائم ہے جس کے بارے میں توہم پرستوں نے مشہور کردیا ہے کہ یہاں آنیوالی کوئی عورت بے اولاد نہیں رہتی

گدی نشین عمران قریشی' کامران اور ان کی والدہ کی خدمت میں خواتین حاضری دیتی ہیں' لڑکی کیلئے دیسی مرغی اور اولاد نرینہ کیلئے مرغ پیش کیا جاتا ہے

صاحب حیثیت بکرے لاتی ہیں خواتین دریا میں نہانے کے بعد کپڑے اور جوتے بہادیتی ہیں' مزار کے احاطہ میں برگد کے 7 چکر لگاتی ہیں جس کے بعد تعویذ دیئے جاتے ہیں

لاہور (عارف حسین' شیراز شیخ' تصاویر عقیل چودھری) دریائے جہلم کے کنارے مجسٹریٹ کالونی میں کئی سال سے پیر ہراسائیں کا مزار قائم ہے۔ اس مزار کے بارے میں مشہور کیا گیا ہے کہ یہاں آکر دریا میں برہنہ ہو کر نہانے والی خواتین بے اولاد نہیں رہتیں۔ یہ کھیل تقریباً 40 سال سے جاری ہے۔ "خبریں" انسپکشن ٹیم اطلاع ملنے پر اس مزار پر پہنچ گئی۔ ٹیم کی انکوائری کے مطابق مجسٹریٹ

باقی صفحہ 11 بقیہ نمبر،

دریا میں خواتین کا اولاد کیلئے نہانا بند کروائیں گے: فرخ الطاف چیف ناظم جہلم

لاہور (انسپکشن ٹیم) سابق گورنر پنجاب چودھری

لاہور (عارف حسین، شیراز شیخ، تصاویر: عقیل چوہدری) دریائے جہلم کے کنارے مجسٹریٹ کالونی میں کئی سال سے پیر ہرا سائیں کا مزار قائم ہے۔ اس مزار کے بارے میں مشہور کیا گیا ہے کہ یہاں آ کر دریا میں برہنہ ہو کر نہانے والی خواتین بے اولاد نہیں رہتیں۔ یہ کھیل تقریباً 40 سال سے جاری ہے۔ خبریں انسپکشن ٹیم اطلاع ملنے پر اس مزار پر پہنچ گئی۔ ٹیم کی انکوائری کے مطابق مجسٹریٹ کالونی کے ایک محلے کا نام پیرا غیب ہے۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی کہ یہاں سے ایک پیر غائب ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے پیرا غیب کا محلہ مشہور ہو گیا۔ اس علاقہ میں پیر ہرا سائیں کا دربار ہے۔ جن خواتین کی اولاد نہیں ہوتی وہ گدی نشین عمران قریشی، کامران قریشی اور ان کی سوتیلی والدہ کے پاس آ کر حاضری دیتی ہیں، جس خاتون کو لڑکی کی ضرورت ہوتی ہے وہ زندہ دیسی مرغی اور جس کو لڑکا چاہئے ہو وہ دیسی مرغ لا کر گدی نشینوں کو عطیہ کے طور پر دیتی ہے۔ اگر خواتین کی مالی حالت بہتر ہو تو وہ زندہ بکری اور بکرا لاتی ہیں۔ جس کے بعد اولاد نرینہ حاصل کرنے کی خواہشمند خواتین برہنہ ہو کر دریائے جہلم کے پانی میں نہاتی ہیں اور نہانے کے بعد اپنے کپڑے اور جوتے دریا میں بہا دیتی ہیں۔ نہانے کے بعد خواتین مزار کے احاطہ میں لگے برگد کے درخت کے گرد سات چکر لگاتی ہیں۔ جس کے بعد گدی نشین اور ان کی والدہ خواتین کو تعویذ اور سفید پاؤڈر کی پڑیا دیتے ہیں اور ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ایک ماہ کے دوران 3 بار مزار پر حاضری دیں۔ ان کی خواہش پوری ہو جائے گی۔ جن بچوں کو

سوکھے کی بیماری ہوتی ہے ان کو پہلے 40 روپے ہدیہ دے کر برگد کے درخت کے 7 یا 9 چکر لگانا پڑتے ہیں اور پھر کسی بھی رنگ کے کپڑے کو درخت کے ساتھ باندھ دیا جاتا ہے۔ جب کہ مزار کے باہر اور احاطہ میں بیٹھنے والے فقیروں کی آمدنی کا بھی حساب کتاب کیا جاتا ہے اور انہیں طے شدہ دیہاڑی دی جاتی ہے۔ مزار پر لوگ قیمتی گاڑیوں میں خواتین کو لاتے ہیں اور دن بھر میلے کا سماں ہوتا ہے جبکہ سورج غروب ہونے کے بعد ملنگ ڈیرے ڈال دیتے ہیں۔ جو چرس اور ہیروئن کا کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ متعلقہ تھانہ سول لائن کے اہلکار بھی منشیات کا کاروبار کرتے ہیں اور سرعام نشہ آور اشیاء کی خرید و فروخت جاری رہتی ہے۔ رات کو گانے بجانے کے علاوہ دھمال ڈالی جاتی ہے۔ (روزنامہ خبریں لاہور ، 31 جولائی 2001ء)

بانجھ خواتین علاج کیلئے آتی ہیں، برگد کے درخت میں کرامات ہیں

گدی نشین عمران قریشی

لاہور (انسپکشن ٹیم) مزار ہرا سائیں کے گدی نشین نوجوان عمران قریشی ولد عبدالکریم قریشی نے خبریں کو بتایا کہ یہ مزار 150 سال پرانا ہے۔ میں آٹھویں لڑی سے ہوں۔ یہاں پر عورتیں بانجھ پن اور بچوں کے سوکھے پن کے علاج کے لئے آتی ہیں۔ میری والدہ انہیں تعویذ اور دوائی دیتی ہیں۔ اپنی خواہش سے لوگ جو دے دیں ہم رکھ لیتے ہیں۔ اس برگد کے درخت کی جگہ پر پیر ہرا سائیں نے چلہ کاٹا تھا۔ اس میں کرامات ہیں، جب فوٹو گرافر نے گدی نشین کی تصویر بنانا چاہی تو اس نے زبردستی منع کر دیا۔

غسل کرنے والی عورتوں کو لوگ دیکھتے رہتے ہیں۔

گدی نشین جعلی تعویذ اور ادویات دیتے ہیں۔ مزار پر منشیات فروخت ہوتی ہیں۔ شہریوں کی خبریں سے گفتگو

لاہور (انسپکشن ٹیم) ہرا سائیں کے مزار کے قریب کچی آبادیوں کے رہائشیوں امجد، عبدالرفیق، اکرم، صدیق، عظیم اللہ اور محمد قاسم نے بتایا کہ شاید ہی جہلم کا کوئی شخص ایسا ہو جو اس مزار اور یہاں پر ہونے والے واقعات کے بارے میں نہ جانتا ہو۔ مزار کے بالکل ساتھ عورتیں برہنہ نہاتی ہیں۔ ان میں ہر علاقے کی عورت شامل ہوتی ہے اور دریا کے دوسرے کنارے پر کئی لوگ چھپ کر انہیں نہاتا ہوا دیکھتے ہیں۔ عورتوں

کو معلوم بھی ہوتا ہے کہ لوگ انہیں دیکھ رہے ہیں اس کے باوجود نہاتی رہتی ہیں۔ دربار کے گدی نشین اچھے لوگ نہیں، وہ جعلی تعویذ اور ادویات دیتے ہیں۔ مزار کے ساتھ کنارے پر واقع تبلیغ الاسلام ہائی سکول اور اس سے متصل بیلہ باربی کیو ریسٹورنٹ میں بھی بچوں اور بڑوں کی بڑی تعداد یہ مناظر دیکھتی ہے۔ اتوار کو یہاں سینکڑوں خواتین آتی ہیں اور مزار پر موجود جعلی پیروں کو لاکھوں روپے دے کر چلی جاتی ہیں۔ مزار پر شام کو پولیس کی نگرانی میں منشیات فروخت ہوتی ہیں۔ (روزنامہ خبریں لاہور ، 31 جولائی 2001ء)

گدی نشین بااثر ہیں، خواتین کا غسل بند نہیں کرا سکتے ۔ امجد علی طور ڈپٹی کمشنر جہلم

لاہور (انسپکشن ٹیم) ڈپٹی کمشنر جہلم امجد علی طور نے نمائندہ خبریں کو فون پر بتایا کہ یہ مزار بہت قدیم ہے اور یہاں پر خواتین کے نہانے کا سلسلہ بھی بہت پرانا ہے۔ لیکن یہ مذہبی معاملہ ہے اس لئے ہم اسے بند نہیں کر سکتے۔ میں نے اعلیٰ حکام کو خط لکھا تھا، اب دوبارہ دریا میں نہانے کا سلسلہ بند کرانے کی کوشش کریں گے مگر مزار کے گدی نشینوں کے ہاتھ بہت لمبے ہیں۔ (روزنامہ خبریں لاہور ، 31 جولائی 2001ء)

خواتین کا غسل بند کرانے کی کوشش کریں گے: ڈی ایس پی جہلم

لاہور (انسپکشن ٹیم) ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر جہلم چوہدری علی اصغر نے نمائندہ خبریں کو فون پر بتایا کہ میں چند روز قبل ہی یہاں آیا ہوں۔ میرے علم میں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ اگر مزار پر آنے والی خواتین برہنہ ہو کر نہاتی ہیں تو یہ گناہ ہے۔ ہم اس سلسلے کو بند کروانے کی کوشش کریں گے۔

دریا میں خواتین کا اولاد کیلئے نہانا بند کروائیں گے۔

فرخ الطاف ضلعی ناظم جہلم

لاہور (انسپکشن ٹیم) سابق گورنر پنجاب چوہدری الطاف حسین کے بیٹے اور ضلع جہلم کے بلا مقابلہ منتخب ہونے والے چیف ناظم فرخ الطاف نے خبریں کو فون پر بتایا کہ ہرا سائیں کا مزار بہت پرانا ہے۔ یہاں پر بے شمار لوگ علاج کے لئے آتے ہیں۔ اگر دریا کے کنارے سرعام خواتین نہاتی ہیں تو اس سلسلے کو بند ہونا چاہئے اور ہم اس سلسلے کو بند کرانے کی کوشش کریں گے۔ (روزنامہ خبریں لاہور ، 31 جولائی 2001ء)

اور بالآخر ضلعی انتظامیہ نے پیر ہرا پر خواتین کے جانے پر پابندی لگا دی ہے

اولاد کے لئے دریائے جہلم میں برہنہ غسل

اولاد کیلئے دریائے جہلم میں برہنہ غسل

خبریں کی خبر پر ایکشن حساس ادارے کا مزار ہرا سائیں پر چھاپہ

انتظامیہ کو بھتہ دیتا ہوں گدی نشین

ٹیموں کی گدی نشین عمران قریشی سے تحقیقات' غسل بند کرانے کیلئے حکام سے رابطہ' برہنہ نہانا گناہ کبیرہ ہے' فوراً پابندی لگائی جائے: علماء

لاہور (انسپکشن ٹیم) اولاد حاصل کرنے کیلئے جہلم میں اشاعت کے بعد حساس ادارے نے ایکشن لے لیا۔ حساس سامنے اعتراف کیا کہ وہ جہلم کی انتظامیہ اور پولیس کو بھتہ

لاہور (انسپکشن ٹیم) اولاد حاصل کرنے کیلئے جہلم میں مزار ہرا سائیں پر حاضری دینے اور دریائے جہلم میں خواتین کے برہنہ ہو کر غسل کرنے کی خبر کی ''خبریں'' میں اشاعت کے بعد حساس ادارے نے ایکشن لے لیا۔ حساس ادارے کی ٹیموں نے دربار پر چھاپے مارے اور گدی نشین عمران قریشی سے پوچھ گچھ کی۔ عمران قریشی نے ٹیموں کے سامنے اعتراف کیا کہ وہ جہلم کی انتظامیہ اور پولیس کو بھتہ دیتے ہیں۔ حساس ادارے کی ٹیموں نے انکوائری کے بعد دریا میں برہنہ غسل بند کرانے کیلئے اعلیٰ حکام سے رابطہ کر لیا ہے اور اس بارے رپورٹ بھیج دی ہے۔ دریں اثناء جہلم سے تعلق رکھنے والے علماء قاضی نذیر احمد اور صاحبزادہ عتیق الرحمٰن مجددی نے ڈپٹی کمشنر کے اس بیان کی مذمت کی ہے کہ وہ یہ سلسلہ نہیں کرا سکتے۔ علماء نے کہا کہ اولاد کیلئے دریا میں برہنہ نہانا گناہ کبیرہ ہے۔ لہٰذا ایسا کرنے پر فوری پابندی لگائی جائے اور خلاف ورزی کرنے پر سخت سزا دی جائے۔ (روزنامہ خبریں لاہور، 7 اگست 2001ء)

ناظم جہلم نے اولاد کیلئے دریا میں خواتین کا برہنہ غسل بند کرنے کا حکم دیدیا

چوہدری فرخ الطاف نے دربار ہرا سائیں کے گدی نشین عمران قریشی کو دفتر بلا کر وارننگ دی

لاہور (انسپکشن ٹیم) جہلم میں دربار ہرا سائیں پر حاضری اور اولاد کیلئے دریائے جہلم میں خواتین کے برہنہ غسل کرنے پر ضلعی ناظم نے ایکشن لے لیا ہے اور دربار کے گدی نشین کو غسل بند کرانے کیلئے وارننگ دے دی ہے۔ خبریں نے اس سلسلے میں گزشتہ ماہ انسپکشن کے بعد رپورٹ شائع کی تھی۔ جس کے بعد ایجنسیوں نے اس بارے رپورٹ بنا کر اعلیٰ حکام کو بھیج دی تھی۔ گزشتہ دنوں ڈی سی او جہلم سیف اللہ چٹھہ نے بھی دربار اور دریا کا دورہ کیا۔ بعد ازاں ضلعی ناظم چوہدری فرخ الطاف نے دربار ہرا سائیں کے گدی نشین عمران قریشی کو اپنے دفتر میں بلا کر وارننگ دی اور خواتین کا برہنہ غسل فوری طور پر بند کرنے کا حکم دیا ہے۔

(روزنامہ خبریں لاہور، 21 اگست 2001ء)